سوال

(45)جنات کی مخلوق اور دنیا میں ان کا وجود قرآن اور حدیث کی رو سے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنات کی مخلوق اور دنیا میں ان کا وجود قرآن اور حدیث کی رو سے ثابت ہے، اب قرآن و سنت کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات کا جواب الاعتصام میں تحریر فرما کر ممنون فرمائیں؟

(۱) کیا انسان جنات کو اپنے کنٹرول میں کر سکتے ہیں؟

(۲) کیا جناب انسان کو قابو کر سکتے ہیں (جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مردوں اور عورتوں پر جناب کا سایہ ہے (جن پڑتا ہے)؟

(۳) کیا جن انسان کے قابو میں آ جانے کے بعد انسان کی مشکلات میں کام آ سکتا ہے اور انسان پر جن کا قبضہ ہو جانے کے بعد کیا اس انسان کو کوئی ضرر یا نفع پہنچا سکتا ہے؟

(۴) کیا جناب پوشیدہ خبریں بتا سکتے ہیں؟

(۵) جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ مجھے جنات کا علم ہے یا جناب میرے قبضہ میں ہیں وہ کون ہے؟ اور وہ شخص جو اس مدعی کی بات پر اعتماد کرتا ہے وہ کون ہے؟ (ناظم جمعیت اہل حدیث کنجاہ۔ ضلع گجرات)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب (۱) :۔۔۔ قرآن مجید میں ہے :

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ (الانعام)

''جن کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا۔''

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی جنوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، مگر جن کو کنٹرول میں کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

(۲) قرآن مجید میں ہے :

كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ (بقرہ)

''قیامت کے دن سود خوار اس طرح کھڑے ہوں گے جیسے آسیب زدہ کھڑا ہوتا ہے۔''

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جن انسان پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

۳،۴،۵ تیسرے، چوتھے اور پانچویں سوال کا جواب پہلے دو میں آگیا ہے۔ (الاعتصام جلد نمبر ۱۹ شمارہ نمبر ۴۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 137

محدث فتویٰ